السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علم نجوم کے بارے میں علماء کرام کا کیا فتوی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علم نجوم کی دو اقسام ہیں :

1 ۔ ایک علم نجوم وہ ہے جس کے ذریعے اوقات دن ، ہفتے، مہینے اور سال معلوم کئے جاتے ہیں ، اور راستوں کی راہنمائی حاصل کی جاتی ہے ۔ یہ جائز اور مطلوب ہے ، کیونکہ متعدد شرعی امور ان اوقات کے ساتھ مخصوص ہیں ۔

2 ۔ دوسرا علم نجوم وہ ہے جس کے ذریعے نجومی حضرات غیب کی خبریں بتاتے ہیں اور مستقبل کی پیشین گوئیاں کرتے ہیں ۔ یہ ممنوع اور حرام ہے اور شرعی تعلیمات کے خلاف ہے ۔ کیونکہ غیب کا علم صرف اور صرف اللہ رب العزت کے پاس ہے ۔ ان کی یہ پیشین گوئیاں سراسر جھوٹ اور دھوکہ ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔

قُل لا يَعلَمُ مَن فِى السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ الغَيبَ إِلَّا اللَّهُ... ٦٥ ... سورة البقرة

کہہ دیجئے ! آسمانوں وزمین میں سوائے اللہ کے کوئی غیب نہیں جانتا ہے ۔

سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا :

«مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ، اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ»

جس نے علم نجوم حاصل کیا ، اس نے جادو کا ایک حصہ حاصل کر لیا ، اور جو جتنا زیادہ حاصل کرے گا وہ اتنا ہی جادو زیادہ حاصل کر رہا ہوگا ۔

مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ علم نجوم کی ایک قسم شرعا مطلوب و مقصود ، جبکہ دوسری قسم ممنوع اور حرام ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی